سوال

(311)وہ عورت جس نے پندرہ دن کے روزے رکھے پھر بیماری کی وجہ سے روزوں سے عاجز آگئی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رمضان سے چند دن پہلے میری ماں بیمار پڑگئی۔بیماری نے اس کو کمزور کر دیا اور وہ اس کے ساتھ ساتھ عمر رسیدہ بھی ہے اس نے رمضان میں پندرہ دن کے روزے رکھے اور باقی دنوں کے روزے رکھنے پر قادر نہ ہوئی اور نہ ان کی قضا ہی دے سکی تو کیا اس کے لیے صدقہ دینا جائز ہے؟ یومیہ صدقہ کس قدر کافی ہو گا؟ واضح رہے کہ میں اس کی کفالت کرتی ہوں تو کیا میں اس کی طرف سے صدقہ ادا کردوں جبکہ اس کے پاس اتنا مال نہیں کہ وہ اس سے ازخود صدقہ کرسکے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو کوئی بھی بڑھاپے اور ایسی بیماری کی وجہ سے جس کے ختم ہونے کی امید نہ ہو روزہ نہ رک سکے تو وہ روزہ چھوڑدے اور ہر دن کے بدلہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلادے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَعَلَى الَّذينَ يُطيقونَهُ فِديَةٌ طَعامُ مِسكينٍ ... ١٨٤ ... سورة البقرة

"ان پر فدیہ ایک مسکین کا کھانا ہے۔"

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

"نزلت رُخصة للشيخ الكبير والمرأة الكبيرة لايستطيعان الصيام فيُطعمان مكان كُل يوم مسكينا"[1]

"یہ آیت ایسے بوڑھے مرد اور عورت کی رخصت کے متعلق نازل ہوئی جو روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھے تو وہ ہر دن کے عوض ایک مسکین کو کھانا کھلادیں۔" (اس کو بخاری نے روایت کیا ہے)

لہٰذا تمہاری ماں پر واجب ہے کہ وہ ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلائے اس غذا کا نصف صاع جو ملک میں کھائی جاتی ہے۔ اور اگر وہ اپنی طرف سے کھانا کھلانے کی طاقت نہیں رکھتی تو پھر اس کے ذمہ کچھ بھی واجب نہیں ہے۔ اگر آپ اس کی طرف سے کھانا کھلانا چاہتی ہیں تو یہ من باب الاحسان ہے اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتے

ہیں۔(سعودی فتویٰ لیمٹی)

۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(4235)[1]

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 277

محدث فتویٰ